نیوز ریلیز

شعبۂ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

(Posted on March 31, 2006)

یو ایس ایڈ کی اعانت سے حفظان صحت کی صورتحال میں بہتری ۔ 70 ہزار افراد مختلف بیماریوں سے محفوظ ہو گئے

اسلام آباد (31 ِ مارچ 2006ء) ___ مانسہرہ اور بٹگرام میں لگ بھگ 70 ہزار افراد یو ایس ایڈ کی مالی معاونت سے چلائی گئی حفظان صحت سے آگہی کی مہم کے نتیجے میں نکاسی آب کے مناسب اصول اپنا کر مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کے خطرات سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

8 ِ اکتوبر کے زلزلہ سے قبل مقامی لوگوں کی حفظان صحت کے اصولوں کے متعلق علم تک رسائی محدود تھی۔ زلزلہ کے بعد، بنیادی ڈھانچہ کی تباہی، تباہ حال مکانات اور بے گھر لوگوں کے باعث ذاتی صحت وصفائی کو برقرار رکھنا ایک چیلنج بن گیا۔

بیماریوں کے پھیلاؤ کے خطرے کو روکنے کے لئے یو ایس ایڈ نے اپنی اشتراک کار تنظیم انٹرنیشنل میڈیکل کور کے تعاون سے ایک منصوبہ شروع کیا جس کا مقصد مختلف خاندانوں کو حفظان صحت کا سامان مہیا کرنا اور انہیں نکاسی آب کی بہتر سہولتیں فراہم کرنا تھا۔

مقامی آبادی سے 730 سے زیادہ مرد و خواتین کو دو روزہ حفظان صحت سے متعلق ایک تربیتی نشست کے لئے منتخب کیا گیا۔ تربیت پانے کے بعد یہ لوگ اپنے آبائی گاؤں واپس گئے جہاں ان میں سے ہر ایک نے پندرہ سے بیس خاندانوں کو پانچ گھنٹے کی تربیت دی۔ اس تربیت میں انہوں نے بیماریوں کی روک تھام کے لئے ہاتھ دھونے، محفوظ طریقے سے کھانے تیار کرنے اور کوڑا کرکٹ کے مناسب طریقے سے تلف کرنے کے متعلق بتایا۔

اب تک تین ہزار گھرانوں کو حفظان صحت کی ایک ایک کٹ Kit فراہم کر دی گئی ہے جس میں صابن، تولیئے، سوتی کپڑا، کنگھے، شیمپو، پلاسٹک کا مگ اور ایک بالٹی شامل ہے۔ انہیں بیس بیس لیٹر کے پلاسٹک کے کین بھی دیئے گئے ہیں تاکہ پینے کے پانی کو محفوظ رکھ سکیں۔ حفظان صحت کی باقی کٹس اپریل کے اواخر تک تقسیم کر دی جائیں گی۔

تربیت فراہم کرنے والوں کا کہنا ہے کہ بہت سے لوگوں نے ان کٹس کی بدولت حفظان صحت کی ذاتی عادات کو بہتر بنایا ہے۔ ضلع مانسہرہ کے بالائی گاؤں مٹیکوٹ میں ایک کمیونٹی تربیت کنندہ مندرو بی بی کہتی ہیں کہ اگر آپ کا گھر نہیں ہے تو آپ اپنی ذاتی صفائی کا کیسے خیال رکھ سکتے ہیں؟

حفظان صحت سے متعلق شعور کی بیداری کی اس مہم سے لوگوں کے علم میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ بالائی مٹیکوٹ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کارکن گلزار بی بی کہتی ہیں کہ اس تربیت سے قبل ہم بہت سی باتوں کے متعلق آگاہ نہیں تھے۔

یاسمین شفیق جن کا تعلق بھی اسی گاؤں سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے میں سبزیوں کو دھوئے بغیر کھاتی تھی لیکن تربیت پانے کے بعد اب میں گاؤں کی دیگر خواتین کو بتاتی ہوں کہ کچی خوراک کو کیسے صاف کرنا ہے اور کوڑا کرکٹ کیسے ٹھکانے لگانا ہے

اسلام آباد	لاہور	کراچی	پشاور
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ رمنا-5، اسلام آباد فون: 2080000 E-mail: infoisb@state.gov	50 ایمپریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	کلکٹرز لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 5285901-3, 5279801-3

یوایس ایڈ کے اس پروگرام سے اپریل کے اواخر تک لگ بھگ 70 ہزار لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ پروگرام امریکہ کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے جو اس نے پاکستان کے زلزلہ سے متاثر علاقوں میں صحت وصفائی کی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے کر رکھا ہے۔

امریکہ، یوایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو آئندہ پانچ برسوں کے دوران تعلیم، صحت عامہ، نظم ونسق اور اقتصادی ترقی کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، امریکہ نے پاکستان کے عوام اور حکومت کو زلزلہ سے متاثر علاقوں میں امدادی کاموں اور تعمیر نو کے لئے کل 51 کروڑ ڈالر کی امداد دینے کا وعدہ کیا ہے۔